

## 34512 - ٹیلی کمیونیکیشن وغیرہ کمپنیوں کے حصص

### سوال

کیمیونیکیشن کمپنیوں ( ٹیلی فون ٹیلی ویزن وغیرہ ) کے حصص کی خریداری کا حکم کیا ہے؟ یہ علم میں ہونا چاہیے کہ یہ کمپنیاں ایسے حصے دیتی ہیں جو حرام کاموں میں کرتے ہیں مثلاً سودی بنک وغیرہ، اور ان کے ذریعہ حرام کام سرانجام دیے جاتے ہیں مثلاً ٹیلی ویزن کے ذریعہ جوئے کے مقابلے اور موسیقی اور گانوں کے لیے 700 لائن وغیرہ حرام کام، اس کے ساتھ ساتھ بہت سے جائز اور مباح کام بھی کیے جاتے ہیں جو کہ معلوم ہیں ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

مسلمان شخص کو شبہات سے دور رہنا اور بچنا چاہیے اور تقویٰ و ورع اختیار کرتے ہوئے ایسے کاموں میں داخل نہیں ہونا چاہیے جو حرام اور حلال دونوں مختلط ہوں، اور جو شخص بھی اس پر اصرار کرے اور اس نے اس میں سے کچھ حصص کی خریداری کر لی تو اسے چاہیے کہ وہ اس کمائی کے حرام کاموں میں منافع سے چھٹکارا حاصل کرے، وہ اس طرح کہ اس کے متعلق سوال کرے اور اسے تلاش کرے اور غالب گمان کے ذریعہ اس سے چھٹکارا حاصل کرے.

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ حرام کی بجائے حلال روزی ہی کافی کر دے اور اپنے فضل کے ساتھ دوسروں سے غنی کر دے.

والله اعلم .